سوال

اگر شوہر اپنی بیوی کو قریب جانے سے پہلے طلاق دے دے تو عدت کا کیا حکم ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر خاوند اپنی بیوی کو ہمبستری کرنے یا خلوت صحیحہ کے بغیر طلاق دے دے تو اس عورت پر کوئی عدت نہیں ہے ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (الأحزاب : 49)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انھیں طلاق دے دو، اس سے پہلے کہ انھیں ہاتھ لگاؤ تو تمھارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں، جسے تم شمار کرو، سو انھیں سامان دو اور انہیں چھوڑ دو، اچھے طریقے سے چھوڑنا ۔

1. اگر بیوی سے ہمبستری کرلی ہے یا خلوت صحیحہ ہوگئی ہے، یعنی وہ دونوں خاوند اور بیوی ایک کمرہ میں علیحدہ ہوگئے ہیں، اور جماع میں کوئی شرعی رکاوٹ نہیں ہے (جیسا کہ عورت حیض کی حالت میں ہو، یا رمضان کے دن میں روزے کی حالت میں خلوت ہوئی ہو، یا احرام کی حالت میں وغیرہ) تو عورت پر عدت گزارنا لازمی ہے، اگرچہ ہمبستری نہ بھی ہو۔

سیدنا عمر اور علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

من أغلق بابًا، وأرخى سترًا، فلها الصَّداقُ كاملًا، وعليها العِدَّةُ (الخلافيات للبيهقي : 4279، إرواء الغليل : 1937)

جس شخص نے دروازہ بند کرلیا اور پردہ لٹکا لیا (یعنی وہ دونوں میاں بیوی باقی لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوگئے) اس عورت کے لیے حق مہر بھی پورا ہوگا اور وہ عدت بھی گزارے گی۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال